کے تحت مقدمہ درج کرا کے گرفتار کرا لیا ہے۔ مقدمہ جاری ہے مجھے یقین ہے کہ آپ حضرات بھی اس کے خلاف بھرپور آواز اٹھائیں گے کہ ایسے گستاخ رسول ﷺ کو کیفر کردار تک پہنچایا جا سکے۔ (عبدالرشید انصاری مدیر ہفت روزہ خدام الدین۔ لاہور)

عورت کی سربراہی — صدر پاکستان کے نام کھلا خط

محترم غلام اسحاق خان صاحب۔ صدر پاکستان

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

مبارک ہو کہ کل آپ صدر پاکستان منتخب ہو گئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس عظیم منصب کی جملہ ذمہ داریاں ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

بجا طور پر آپ نے جاری کردہ بیان میں آئینِ پاکستان کی سربلندی کا وعدہ فرمایا اور آپ نے عہدۂ صدارت کا حلف اٹھاتے ہوئے پوری قوم کے سامنے بآوازِ بلند **قرآن و سنّت** پر ایمان و عمل کا اقرار فرمایا ہے۔ چونکہ آپ اللہ کے حضور اپنی ذمہ داری اور جوابدہی کا پورا احساس رکھتے ہیں لہٰذا میں آپ کی خدمت میں اس اولین اور اہم ترین اقدام کی نشاندہی کرنا چاہتا ہوں جس سے آپ آئینِ پاکستان کی سربلندی اور قرآن و سنت کی بالادستی کے عہد کو اول روز ہی پورا کر سکتے ہیں۔ موجودہ دستور کی دفعہ نمبر ۲ (الف) قرارداد مقاصد ۴۹ پر مشتمل ہے۔ اور خود قرارداد مقاصد قرآن و سنت کی حکمرانی کا واضح اعلان عام ہے۔ اس لحاظ سے قرآن و سنت کا درجہ "برتر آئین" اور "سپر آئین" کا قرار پاتا ہے۔ اس بنیادی بات کی روشنی میں اگر کسی آئینی معاملہ میں دستورِ پاکستان خاموش ہو تو وہاں احکام قرآن و سنت کا براہِ راست عملی اطلاق لازم ہو جاتا ہے۔

دستورِ پاکستان اپنے سربراہ حکومت (وزیر اعظم) کی شرائط اہلیت کے ضمن میں نکتۂ جنس پر خاموش ہے، مگر اس نکتۂ جنس پر قرآن و سنت کے صاف و صریح احکام موجود ہیں کہ وہ مرد ہی ہو سکتا ہے۔ لہٰذا موجودہ دستوری خلا کو احکام قرآن و سنّت سے فوراً و عملاً پُر کرنا آپ پر واجب ہے۔ جس کے لئے اس اہم ترین مسئلہ پر قرآنی و نبوی ﷺ احکامات و تنبیہات پیش خدمت ہیں:۔

(۱) مرد عورتوں کے سربراہ و سرپرست ہیں۔ اس بنا پر کہ اللہ نے ایک کو دوسرے پر فضیلت دی ہے (سورہ نساء ۳۴) یعنی گھر اور باہر دونوں جگہ۔

(۲) عورتوں کے لئے معروف طریقہ پر اسی طرح حقوق ہیں جس طرح ان پر ذمہ داریاں ہیں۔ البتہ مردوں کو عورتوں پر ایک زائد درجہ فوقیت ہے (البقرہ ۲۲۸)

(۳) جو صالح عورتیں ہیں وہ مردوں کی فرماں بردار اور اطاعت شعار ہوتی ہیں (النساء ۳۴) یعنی صالحیت عورت